ISSN 0474 — 2253008
ماہنامہ سنگلاخ و سنگستانی ادب کا نمایندہ جریدہ

سنگلاخ کے نئے کتابچے ’ریگِ صدا‘ اور ’سنگِ نشان‘ متعارف

ہمہ وقتی مدیر ڈاکٹر نسرین بلوچ کی مرتبہ کتابیں 12 ہزار کی تعداد میں شائع

سنگلاخ کے نئے کتابچے ’ریگِ صدا‘ اور ’سنگِ نشان‘ کی رونمائی ہفتہ 14 ستمبر کو ادارے کے دفتر میں ہوئی۔ دونوں کتابچے ادارے کی ہمہ وقتی مدیر ڈاکٹر نسرین بلوچ نے مرتب کیے ہیں۔ ’ریگِ صدا‘ میں 64 سنگلاخی لوک گیتوں کو جمع کیا گیا ہے، جبکہ ’سنگِ نشان‘ میں 37 قدیم کتبوں کی تصاویر اور ان کی تشریح شامل ہے۔ ہر کتابچہ 96 صفحات پر مشتمل ہے اور اس کی 12 ہزار کاپیاں شائع کی گئی ہیں۔

رونمائی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر نسرین بلوچ نے کہا کہ ’ریگِ صدا‘ کی تیاری کے لیے ادارے کی ٹیم نے 7 ماہ تک 23 دیہات کا دورہ کیا۔ ان کے بقول ٹیم نے 1 ہزار 142 گیت ریکارڈ کیے، جن میں سے 64 کا انتخاب کتابچے میں کیا گیا۔ ’ہم نے کوشش کی کہ ہر گیت کے ساتھ گانے والے کا نام، گاؤں اور تاریخ درج کریں، تاکہ آنے والے محققین کو مدد ملے۔‘

’سنگِ نشان‘ کے بارے میں انہوں نے بتایا کہ اس میں شامل کتبوں کی عمریں 180 سے 420 برس کے درمیان ہیں۔ ان کے مطابق ٹیم نے ہر کتبے کی پیمائش، فوٹو گرافی اور رسم الخط کی شناخت کے بعد اس کا اردو ترجمہ بھی شامل کیا ہے۔ ’کئی کتبے اتنے بوسیدہ ہیں کہ اگر ابھی ان کی دستاویز نہ کی گئی تو آئندہ برس شاید ان کا بڑا حصہ مٹ چکا ہو گا۔‘

سنگلاخ کے مجلسِ انتظامیہ کے رکن پروفیسر (ر) عبدالحمید ساسولی نے کہا کہ ادارہ اب تک 19 کتابیں شائع کر چکا ہے اور آئندہ مالی سال میں 4 نئی کتابیں شائع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ ان کے بقول ’ہماری کوشش ہے کہ ہر کتاب کی قیمت 1 ہزار روپے سے کم رکھی جائے، تاکہ طلبہ اور عام قارئین بھی اسے خرید سکیں۔‘

ڈاکٹر نسرین بلوچ نے بتایا کہ دونوں کتابچوں کی رونمائی 28 ستمبر کو ادارے کے دفتر میں ہوئی۔ 1551 ہمہ گیتی سنگلاخ کے 389 ویں شمارے کے مطابق، ’ریگِ صدا‘ کی رونمائی 14 ستمبر کو ہوئی۔ 14 ستمبر کو ہی ’سنگِ نشان‘ کی رونمائی ہوئی۔ ادارے کے مطابق دونوں کتابچوں کی رونمائی کی تقریب کا انعقاد ادارے کے دفتر میں ہوا۔ ادارے کے مطابق ’ریگِ صدا‘ کی رونمائی 14 ستمبر کو ہوئی۔ ’سنگِ نشان‘ کی رونمائی 14 ستمبر کو ہوئی۔ ادارے کے مطابق ’ریگِ صدا‘ کی رونمائی 14 ستمبر کو ہوئی۔ ’سنگِ نشان‘ کی رونمائی 14 ستمبر کو ہوئی۔

— ختم شد —

ضلع ہمہ گیتی کے 7 میونسپل کمیٹیوں کے لیے 37.4 ملین روپے مختص

ہمہ گیتی کے 7 میونسپل کمیٹیوں کے لیے مجموعی طور پر 37.4 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ یہ رقم ضلع کے مالی سال 2024-25 کے بجٹ کا حصہ ہے۔ بجٹ کی دستاویز کے مطابق یہ رقم 1 جولائی سے 30 جون کے دوران خرچ کی جائے گی۔ ضلع ہیڈکوارٹر میونسپل کمیٹی کو 14 ملین روپے دیے جائیں گے، جبکہ باقی رقم 6 چھوٹی کمیٹیوں میں آبادی کے تناسب سے تقسیم ہوگی۔

بجٹ دستاویز کے مطابق ضلع کے 2141.614 مربع کلومیٹر رقبے پر پھیلی 4434.74 مربع کلومیٹر اراضی کے لیے 64.31 کلومیٹر طویل پختہ سڑکوں کی تعمیر و مرمت کا منصوبہ ہے۔ اس کے علاوہ 301.05 کلومیٹر کچی سڑکوں کو پختہ کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ضلع کے 342.17 مربع کلومیٹر رقبے پر پھیلے 108.09 کلومیٹر طویل نکاسیِ آب کے نظام کی توسیع کے لیے 72.336 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ضلع کے 0.3 مربع کلومیٹر رقبے پر پھیلے 1.8 کلومیٹر طویل کچی نہر کو پختہ کرنے کے منصوبے پر 0.5 ملین روپے خرچ ہوں گے۔ ضلع کے 0.17 مربع کلومیٹر رقبے پر پھیلے 5.4 کلومیٹر طویل نکاسیِ آب کے نظام کی توسیع کے لیے 4.2 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ضلع کے 6.55 مربع کلومیٹر رقبے پر پھیلے 100 کلومیٹر طویل نکاسیِ آب کے نظام کی توسیع کے لیے 24 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ضلع کے 20 مربع کلومیٹر رقبے پر پھیلے 24 کلومیٹر طویل نکاسیِ آب کے نظام کی توسیع کے لیے 24 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ضلع کے 20 مربع کلومیٹر رقبے پر پھیلے 24 کلومیٹر طویل نکاسیِ آب کے نظام کی توسیع کے لیے 24 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

— ٹھٹھرا کے علاقے کی تاریخی حویلیاں

ٹھٹھرا کے علاقے کی تاریخی حویلیاں ضلع کی ثقافتی پہچان ہیں۔ ان میں سے بیشتر حویلیاں 19 ویں صدی کے اواخر میں تعمیر کی گئی تھیں۔ ان حویلیوں کی تعمیر میں مقامی پتھر اور لکڑی کا استعمال کیا گیا ہے۔ ان کی چھتیں اور دروازے خوبصورت نقش و نگار سے مزین ہیں۔ ان حویلیوں کی تعمیر میں 3 سے 4 سال کا عرصہ لگا تھا۔ ان حویلیوں کی تعمیر میں 100 سے 150 مزدوروں نے حصہ لیا تھا۔ ان حویلیوں کی تعمیر پر اس وقت 50 ہزار روپے خرچ ہوئے تھے۔ ان حویلیوں کی تعمیر میں 2 سے 3 سال کا عرصہ لگا تھا۔ ان حویلیوں کی تعمیر میں 100 سے 150 مزدوروں نے حصہ لیا تھا۔ ان حویلیوں کی تعمیر پر اس وقت 50 ہزار روپے خرچ ہوئے تھے۔ ان حویلیوں کی تعمیر میں 2 سے 3 سال کا عرصہ لگا تھا۔ ان حویلیوں کی تعمیر میں 100 سے 150 مزدوروں نے حصہ لیا تھا۔ ان حویلیوں کی تعمیر پر اس وقت 50 ہزار روپے خرچ ہوئے تھے۔

— ضلع کے مالیاتی ادارے کا سالانہ اجلاس

ضلع کونسل سنگلاخ کا سالانہ اجلاس جمعرات 19 ستمبر کو ہوا۔ اجلاس کی صدارت چیف آفیسر ضلع کونسل سنگلاخ نے کی۔ اجلاس میں ضلع کے مالی سال 2024-25 کے بجٹ کی منظوری دی گئی۔ بجٹ کا حجم 3 ارب 12 کروڑ روپے ہے۔ اجلاس میں ضلع کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے 40 نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس کا آغاز صبح 10 بجے ہوا۔ اجلاس کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا۔ اس کے بعد ضلع کونسل کے ترانے کی دھن بجائی گئی۔ اجلاس کا ایجنڈا 12 نکات پر مشتمل تھا۔ ایجنڈا کے مطابق اجلاس کا آغاز صبح 10 بجے ہوا۔ اجلاس کا آغاز صبح 10 بجے ہوا۔ اجلاس کا آغاز صبح 10 بجے ہوا۔

— ضلع کے سات شاعروں کی مشترکہ کتاب شائع

ضلع کے سات شاعروں کی مشترکہ کتاب ’سنگِ نشان‘ شائع ہو گئی ہے۔ کتاب میں ضلع کے سات شاعروں کی 70 غزلیں شامل ہیں۔ کتاب کا انتساب ضلع کے پہلے ڈپٹی کمشنر کے نام ہے۔ کتاب کا سرورق ضلع کے مشہور مصور نے بنایا ہے۔ کتاب کا سرورق ضلع کے مشہور مصور نے بنایا ہے۔ کتاب کا سرورق ضلع کے مشہور مصور نے بنایا ہے۔

— ضلع کے سات شاعروں کی مشترکہ کتاب شائع

ضلع کے سات شاعروں کی مشترکہ کتاب ’سنگِ نشان‘ شائع ہو گئی ہے۔ کتاب میں ضلع کے سات شاعروں کی 70 غزلیں شامل ہیں۔ کتاب کا انتساب ضلع کے پہلے ڈپٹی کمشنر کے نام ہے۔ کتاب کا سرورق ضلع کے مشہور مصور نے بنایا ہے۔ کتاب کا سرورق ضلع کے مشہور مصور نے بنایا ہے۔ کتاب کا سرورق ضلع کے مشہور مصور نے بنایا ہے۔

ضلع ہمہ گیتی کے ثقافتی میلے میں 3 روزہ کتاب میلہ

ضلع ہمہ گیتی کے ثقافتی میلے میں 3 روزہ کتاب میلہ منعقد ہوا۔ میلے میں 12 اسٹالز لگائے گئے۔ میلہ 14 ستمبر کو شروع ہوا۔ میلہ 16 ستمبر کو ختم ہوا۔ میلے میں 12 ہزار افراد نے شرکت کی۔ میلے میں 12 ہزار افراد نے شرکت کی۔ میلے میں 12 ہزار افراد نے شرکت کی۔

ضلع ہمہ گیتی کے ثقافتی میلے میں 3 روزہ کتاب میلہ منعقد ہوا۔ میلے میں 12 اسٹالز لگائے گئے۔ میلہ 14 ستمبر کو شروع ہوا۔ میلہ 16 ستمبر کو ختم ہوا۔ میلے میں 12 ہزار افراد نے شرکت کی۔ میلے میں 12 ہزار افراد نے شرکت کی۔ میلے میں 12 ہزار افراد نے شرکت کی۔

ضلع ہمہ گیتی کے ثقافتی میلے میں 3 روزہ کتاب میلہ منعقد

ہفت روزہ
ماہنامہ
سہ ماہی
سالنامہ
خصوصی
نمبر
مدیر:
نائب مدیر:
معاونِ خصوصی:
منتظمِ اعلیٰ:
ادارہ